بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و آسمان
گلدستهٔ خندان یعنی دیوان محامد سرور انس و جان زیب انجمن ارباب شوق و ادب مسمی
دیوان بہار
جو جلوهٔ طبع رنگین جناب مولوی محمد نذیر صاحب متخلص حافظ و نذیر رامپوری ہے
مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں بہ حسن و خوبی چھپا

اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو جو یہ کتب خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ اور ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزاں ہے اس کتاب کے ختم پر چند صفحہ جو سادے ہیں انمیں بعض کتب کلیات و دواوین اردو وغیرہ درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانے سے قدردانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب کلیات و دواوین اردو		(۲) مخزن شعرا۔	۱۵ر
انتخاب کلیات ظفر۔	۴ر	(۳) زبان ریختہ۔	۶ پائی
دیوان ناسخ۔ استاد شیخ امام بخش ناسخ لکھنوی۔	۱۱ر[illegible]	(۴) قطعہ منتخب۔	۳ر[illegible]
کلیات نعتیہ مجیدیہ مصنفہ مولوی عبدالمجید خان۔	عہ	کلیات نعت عجیب صنعت	۹ر[illegible]
کلیات امیراللہ تسلیم شاگرد حضرت نسیم دہلوی۔	۱۲ر	دیوان مہر مصنفہ مرزا حاتم علی بیگ صاحب مہر مطبوعہ غیر	[illegible]
کلیات فصاحت۔ عمدہ کلیات مولفہ و مصنفہ مولوی عبدالغفور خان بہادر۔ یہ کلیات شامل دس رسالہ ہے از انجملہ بعض حسب ذیل علحدہ بھی فروخت ہوتے ہیں۔	[illegible]	دیوان شاہ تراب کلام مشہور عارف باللہ کاکوروی۔	۱۱ر[illegible]
(۱) شاہد عشرت۔	۶ پائی	کلیات نظیر اکبرآبادی۔	۶ر[illegible]
		دیوان وقار مصنفہ راجہ کشن کمار صاحب متخلص بہ وقار رئیس مشہور بلاری ضلع مرادآباد۔	۱۰ر
		بہارستان اشعار۔ از راجہ کشن کمار صاحب متخلص بہ وقار۔	۳ر

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان
گلدستۂ خندان یعنی دیوان محامد سرور انس و جان زیب انجمن ارباب شوق و ادب مسمی
دیوان بہار عرب
جو جلوۂ طبع رنگین جناب مولوی محمد نذیر صاحب متخلص حافظ و نذیر رامپوری ہے
مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں بہ حسن و خوبی چھپا

تقریظ چکیدۂ خامۂ دُرزبان قدسی بیان معنی سنج ہمپایۂ وزیر و نظیر اصمعی

جناب مولانا محمد بشیر صاحب خلف الصدق مصنف سلمہ اللہ القدیر

بہار ثنائے لاتعد ولا تحصی مر بہار پیرائے را دریں از زیباست کہ غنچہ ہائے گوناگون
را در چمنستان جہان گل کردہ و دماغ عالم معطر گردانید و بہار محامد بے منتہا و
نعوت لاانتہا باغبانے را سزا است کہ از بہار گلزار عرب و عجم را معنبر
ساختہ بمشام جان عالمیان بوئے خوشش رسانید سبحان اللہ زہے
بہار عرب و خوبی زینت عجم یعنی گلدستۂ نعت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ از کلک گہر سلک عالم بے نظیر و شاعر لاعدیل مداح رسول جلیل و جمیل
صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ واہل بیتہ وسلم ابی واستاذی و مرشدی حافظ و
حاجی و مولوی محمد نذیر لازالت شموس افاداتہ طالعۃ بصفحۂ قرطاس نقش ظہور
پذیرفتہ و بمقام حرمین شریفین ترتیب یافتہ مقبول ملائکہ و حور و معشر جن و بشر
گردید من بندۂ حقیر محمد بشیر محرر این تحریر رامع والدین بطفیل تقریظ دیوان بہار عجم
بہشت مغفرت روزی نماید و بر حال جمیع مستفیدان کرم فرماید فقط آمین یارب العالمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ ونبیہ وحبیبہ محمدؐ و احمدؐ وحامد
ومحمود وآلہ واصحابہ واہلبیتہ اجمعین بعد ازین فقیر محمد نذیر بن محمد صدیق بن ہاشم
بن محمد العزیز غفر اللہ لہم متوطن بلدۂ متبرکہ مصطفےٰ آباد عرف رامپور پُر نور حفظہا اللہ
من الآفات والشرور اشعار چند کہ بمدح جناب رسالت مآب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ و
اصحابہ وسلم در ہند و مکۂ مشرفہ ومدینۂ طیبہ اتفاق افتادہ بود بعد تحصیل حج اکبر بعنایت خالق واہب
کہ در سنہ ۱۲۸۹ ہجری واقع شدہ بود اشعار مدح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را جمع نمودہ مسمیٰ
بہ بہار عرب نمودہ گلدستۂ انجمن عشاق آن خیر الآفاق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کردم واز ناظرین
ومستفیدین امیدوار دعاے مغفرت گشتم واز عنایت استاذ معظم ومولانا مکرم متخلص
بہ دو تخلص شدہ ام یکے حافظ کہ بعنایت الٰہی حافظ کلام مجید ہستم و دیگر نذیر کہ نام
فقیر مؤلف است و درین کتاب بہر دو تخلص اتفاق افتاد وغزلیات اُردو و فارسی
وغیرہ بتوفیق خالق الکائنات گفتہ شد ند مجال آنم نبود کہ در چنین ادبی پُر نزاکت و لطافت
قدم نہد مگر بامداد غیبی تائید لاریبی چنین بظہور رسیدہ وانچہ بحضور روضۂ مقدسہ
گفتہ شدہ سراسر عنایت است ورنہ خاکسار بحواس خود نبود الحمد للہ الحمد للہ
علیٰ احسانہ والشکر علیٰ امتنانہ واللہ ولی التوفیق ومنہ الہدایۃ الی طریق التحقیق فقط
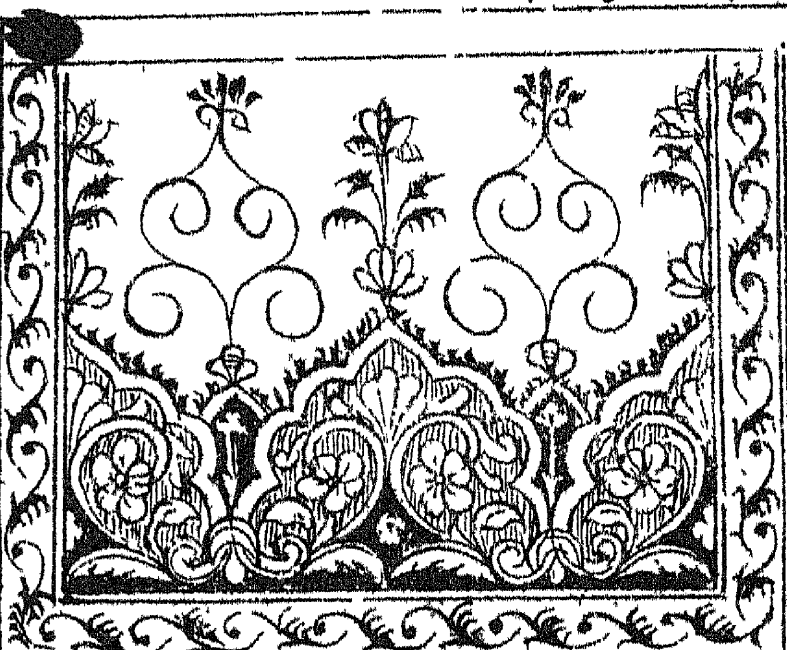
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام اللہ مطلع دیوان ہوا ۔ اس لیے مقبول انس و جان ہوا
حمد و حامد محمدؐ نام ہے ۔ حق تعالے جسکا مدح خوان ہوا
رحمۃ للعالمین محبوب رب ۔ دو جہان میں شافع عصیان ہوا
صاحب لولاک خالق کا حبیب ۔ مظہر کل مظہر یزدان ہوا
کنت کنزاً مخفیاً فرماکے رب ۔ موجد ذات شہ فرقان ہوا
جلوہ گر عالم میں ہو کر وہ رحیم ۔ باعث ہمبودی کل جہان ہوا
عاشق شیدائے حسن احمدی ۔ فرش سے تا عرش انس و جان ہوا

پیچ میں کسکی زلف کے آیا — دل ترا پیچ وتاب دیکھ لیا
بیقراری میں بھی عجب ہے لطف — مزۂ اضطراب دیکھ لیا
خاک میں کیا ملوں نہیں ہے غم — خانۂ بوتراب دیکھ لیا
ارنی کے سوال کا حافظ
لن ترانی جواب دیکھ لیا

۴۴

عاشق گل ہوں دوست بلبل کا — عشق ہے مجھکو خار اور گل کا
رنگ دیکھا کسی کا کاکل کا — پیچ میں دل پڑا ہے سنبل کا
ورد کرتا ہوں سورۂ قل کا — ساقیا سنکے شور قلقل کا
صبر کر ہجر یار میں کہ خدا — دوست ہے صاحب توکل کا
طالب چشم و زلف جانی ہے — قاعدہ دور اور تسلسل کا
قتل کر کر کے پوچھتا ہے حال — ہوں میں دیوانہ اس تجاہل کا
دیکھ چل کر نذیر تو حرمین
ترک کر عیش ہند و کابل کا

۴۵

دل پریشان ہوا ہے شانے کا — ہے مزہ زلف کے بنانے کا
ہوں مرید اُنکے آشیانے کا — سیر جنت کو میں نجانے کا

۱۳۱

ہر لحظہ ہر گھڑی سبھی ایثار یا محمد	ہیں وہ بشر ملک بھی کرتے ہیں اپنی جان
افضل ترین ہے آپکا دربار یا محمد	بہتر ہے دو جہان سے خوشتر ہے خلق سے

رکھتا نہیں ہے خوف کسی سے کبھی مدام
یہ آپکا نذیر گنہگار یا محمد

بہ پیش نظر ہے بہار محمد	دکھایا خدا نے مزار محمد
نذیر حزین جان نثار محمد	فدا ہے نبی خاکسار محمد
ہیں آنکھوں میں بھر دوں غبار محمد	بہت شوق سے گر ملے یا خدا
پسند خدا چار یار محمد	عزیزان عالم وزیران احمد
مرے دل کو تھا انتظار محمد	خدا نے دکھایا بلطف کمال
ہوا جو کوئی دوستدار محمد	خدا کا بلا شک وہی دوست ہے
دو عالم میں پھیلی بہار محمد	چمکتا ہے عالم بخلق عظیم
دیاروں سے بہتر دیار محمد	تمامی خلائق سے افضل ہے احمد
طفیل قدوم بہار محمد	مدینہ منور ہے مکہ معظم
دو عالم ہوے جان نثار محمد	شفیع دو عالم حبیب خدا
خدا کی ہو رحمت نثار محمد	نذیر حزین کو بلایا یہاں

۱۸

حافظ چہ بیان سازد وصف رخ زیبا شوں
مداح نبی خود ہست خدائے رخ احمد

جان و دل من باد نثار رخ احمد		بس جلوہ کنان ہست بہار رخ احمد
	ولہ	
یثرب البیت جان من فدا باد		بہ بیت اللہ روان من فدا باد
	ولہ	
گر ترا سوئے من نظر باشد		دل من بر فلک صد قمر باشد
رمز من کان بندہ اسمے		نفس تا سد کسیکہ خبر باشد
کس نہ پرسد چو بخت یاور نیست		گر بہر سود و صد ہنر باشد
بہر الطاف آتش دو رخ		چشم عاشق ہمیشہ تر باشد
دل و دین را بخاک انداز د		حاصل از عشق این ثمر باشد
روح را آن زمان شود راحت		جانب یار گر سفر باشد
باغ و جنت سگے بجو نخرد		ہر کہ فرزند بو البشر باشد
زر و سیم و متاع را چہ کند		در بر ہر کہ سیم بر باشد
وصف روئیت چسان کند تحریر		کہ چنین طاقت بشر باشد

حاضری من بکیبن بلیت عیب بدان / تا کسانان جهان بشش کسان می آیند

شہر چہ شیرینی نام تو شنیدہ از ین / مردم و مرغ خیال تکسان می آیند

ساقی و تحفہ من جام جنان می بخشد / کہ بامید حضور نقش خلق جہان می آیند

زاہد از یاد ہی عیش گلستان نعیم / عاشقان تو کجا سوئی جنان می آیند

نظر رحم بفرما تو بجانش کہ نذیر
ہست بیمار محبت خلق بجان می آیند

اپنے دل و زبان پہ ہی نام خدا لذیذ / روح روان کو نام خدا مصطفے لذیذ

خوش کسکو ہی کسی کا سُننے یا سُنانے / عالم کو خوش ہی ذکر رسول خدا لذیذ

محبوب کبریا ہی محمد حبیب حق / کیا مصطفے لذیذ ہی کیا مجتبی لذیذ

یا رب اسلام ہی مجھے رب کی قسم مدام / کیا کیا مزا دکھائے ہی صل علے لذیذ

حافظ کو اپنے عشق و محبت میں مست رکھو
دونوں جہان سے اسکو ہی تیری ولا لذیذ

دل جان مزار نبی پر نثار / ہو قرب جوار نبی پر نثار

کہوں کیا میں حسن محمد کا حال / ہو جنت بہار نبی پر نثار

ہیں اصحاب و اولاد پیارے نذیر / میں ہوں چار یار نبی پر نثار

مرا بخشیدی و رحمت نمودی	تو دادی حق تعالےٰ حج اکبر
تو عمرہ روز یم کردی و دادی	خداوندا توانان حج اکبر
اب دکھا روضۂ شہ ابرار	اپنے فضل وکرم سے یا غفار
خیر سے لے کے چل مدینہ کو	اور وہاں کی دکھادے ہمکو بہار
زلف ورخ کے فراق میں مشکل	ہو گیا کاٹنا یہ لیل و نہار
یا الٰہی دکھا نذیر کو تو	اپنے محبوب کا دیار و مزار
یا الٰہی نذیر کو دکھلا	تو محمد حبیب کا دیدار
یا الٰہی نذیر کو روزی	ہو محمد رسول کا دربار
یا الٰہی نصیب کر جلدی	شاہ صاحب کو آتو مر ستار
یا الٰہی انھیں بھی حج ہو نصیب	اور دیدار سید ابرار
یا الٰہی ہمارے سب احباب	اہل دین پائیں اس مکا میں بار
یا الٰہی امام محمد کے	حج و عمرہ کریں صغار و کبار
یا الٰہی سبھی کو ہو روزی	دیدار روضۂ شہ ابرار

یا الٰہی سبھوں کی لیجو خبر
اور نذیر حزین کو رکھ بیدار

شہنشاہ ملک عرب پر نثار | ملوکان ملک عجم یا رسولؐ

ہین ہوتے طالب جان الفت شہا | نہین چاہیے جام جم یا رسولؐ

ابد تک نہو ویگا زائل ترا | گیا عشق ہے دل پہ جم یا رسولؐ

بہشت برین سے ہے بہتر مجھے | مدینہ کا دشت و اجم یا رسولؐ

ہین سلطان ملک عرب کے غلام | سلاطین ملک و عجم یا رسولؐ

تری یاد گیسو مین کھاتا ہے آہ | مرا دل بہت پیچ و خم یا رسولؐ

تڑپتا ہے دل آؤ دیدار کو | تمھین یاد کر دمبدم یا رسولؐ

جو تم کو نہ دیکھا تو کس کام کا | مرا ہے وجود و عدم یا رسولؐ

تو کھود دشمنون کو کہ مخلوق پر | وہ کرتے ہین ظلم و ستم یا رسولؐ

ہین دنیا سے اٹھ جاؤنگا مجھسے آہ | چھپاتے ہین گلفام غم یا رسولؐ

ہین قربان رخ پاک پر ہون کہ رب | قرآن مین ہے کھاتا قسم یا رسولؐ

یہی ہے تمنا یہی آرزو | ترے غم مین ہون چشم نم یا رسولؐ

جو ہیون آپ سے دور ثابت ہوا | کہ ہے بخت میرا دژم یا رسولؐ

بمیدان محشر بلا لیجیئے | بسر پر قدم اور علم یا رسولؐ

محبون کو اعدا پہ دیجیے ظفر | رقاب کفر کیجیے خم یا رسولؐ

۲۷

الٰہی تو رحمت سے بالاہتمام
محمدؐ پہ بھیج اب درود وسلام

الٰہی بہ اکرام انعام عام
محمدؐ پہ بھیج اب درود وسلام

الٰہی بہ افضال جود دوام
محمدؐ پہ بھیج اب درود وسلام

الٰہی محمدؐ نبی پر مدام
نذیر حزین سے درود وسلام

کعبۃ اللہ ہے عجیب مقام
بیت رب میں ہے آج اپنا قیام

خلق اللہ ہے یہاں موجود
ازدحام بشر ہے اس جا عام

رومی و شامی و عراقی ہیں
یعنی مصری اور خواص و عوام

ہندی و سندھی و ترکی ہیں
ہر طرف کے یہاں کے ہیں تمام

حد گنتی سے ہیں بشر بیرون
کیا کرے کوئی یہ شمار ازدحام

کوئی مصروف ہے طواف میں آہ
کوئی پڑھتا ہے اپنے رب کا کلام

کوئی مشغول ہے صلوٰۃ کے بیچ
پڑھ رہا ہے کوئی درود وسلام

کوئی شاغل ہے ذکر اللہ میں
تک رہا کعبہ کا کوئی ہے بام

کوئی قرآن کی تلاوت میں
کر رہا ہے خدا سے بات کلام

غرض ہر ایک یاد مولیٰ میں
رہتے ہیں اسطرح سے صبح و شام

حجر اسمعیل پہ یا رب رکعتین کین نصیب مجکو کریم

نور ایمان بھر امرے دل مین تو نے یا رب مرے خبیر و علیم

واہ وا شان کبریائی ہے حج اکبر عطا کیا یہ اثیم

جسکو تو چاہے وہ عزیز جہان کیون نہ ہوا ہو مرے حکیم علیم

کیا حقیقت مری کہ ذرہ سے کمتر و احقر و ذلیل و لئیم

نظر رحمت سے پر مجھے تو نے کر دیا لائق بہشت و نعیم

نام پہ تیرے ہو فدا دل و جان عمر بھر ہون فدا نثار قدیم

نذیر بے سر و ساماں پہ نظر رحمت رکھ

تو ہی خدا ترا کوئی نہیں شریک و سہیم

بیرب بیت خدا گشتم و نثار شدم طواف کردم و عاشق بجان زار شدم

عجیب بیت عتیق ست و کعبۃ اللہی کہ جان نثار سر و آہ بار بار شدم

فدا بنام محمد حبیب مولا ئے نثار فاطمہ زہرا و چار یار شدم

نثار مکہ اعظم مدینہ اکرم فدائے اہل بقیع من ہزار بار شدم

بہار قبۃ الاسلام و نخلہ خرما بدیدہ دیدم و من محو سر بہار شدم

جبل قبیس و جبل نور و ثور نعیم ست ز جائے تنگ خزیدہ چہ بر کنار شدم

۲۹

بصورت و بجمال و بسیرت احسن
بصبر و شکر و مدینہ را اختیار شدم

بسنگ جنگ حدیبیہ ام بستان عجب
زمین پاک و مطہر کہ اشکبار شدم

بتار روضۂ عثمان ہر سوے بستم
کہ پیر سید ولی ہست جان نثار شدم

بخاک مالک و نافع و نافع دیگر
بجملہ ہاے فدا گشتہ باربار شدم

بعقیل و جعفر طیار و روضہ ہاے ہمہ
بچشم دیدم و از دیدہ اشکبار شدم

حلیمہ سعدیہ کان دایہ نبی کریم
بقبر پاک کہ من محو آن بہار شدم

بہ نزد روضۂ حمزہ کہ سید الشہدا است
بادیدہ دیدم و عاشق ملطف یار شدم

ہرگز نجا بیٹھینگے کبھی خالی چمن سے ہم
پیدا کرینگے ربط کسی گلبدن سے ہم

مسکین ہیں اور غریب ہیں بیکس ہیں بینوا
جیسے کہ دور ہو گئے اصلی وطن سے ہم

ملتی نہیں شہادت کبری نہ دیر کر
فریاد جاکرینگے حسین و حسن سے ہم

حق کے طالب ہیں حق پسند ہیں ہم
مائل وعظ و پند ہیں ہم

نکریں شکل زال کیون فریاد
قفس آہنی میں بند ہیں ہم

جسکا عیسے سے بھی ہو نہ علاج
ایسے بیمار و دردمند ہیں ہم

دخل ہم کو نہیں کسی شی میں
فارغ از گفتگوے چند ہیں ہم

زلف پیچان کو جسے دیکھا ہم — خواب مین بار بار دیکھتے ہین
آنکھین پتھرا گئین جدائی سے — وصل کا انتظار دیکھتے ہین
تو وہ گل ہے کہ سب تجھے جانین — گرچہ لاکھون ہزار دیکھتے ہین
کیون نہ آنکھو نمین روشنی ہو کہ ہم — راحت چار یار دیکھتے ہین
سرو شمشاد یاد قامت مین — ہم لب جوئبار دیکھتے ہین

کسکا غم ہے تجھے کہ ہم حافظ
ہر گھڑی اشکبار دیکھتے ہین

تمھارا روضہ رضوان پہ احسان — ملک حور و پری غلمان پہ احسان
عرش سے فرش تک ارض و سما پر — رسول حق کا انس و جان پہ احسان
تمھین نے تو بچائی کشتی نوح — کیا رحمت نے بھی طوفان پہ احسان
شفیع المذنبین ہے ذات اطہر — بہت ہے امت بیجان پہ احسان
دکھائین ہم نے آنکھین مصطفے کی — بڑا ہے حافظ قرآن پہ احسان
بچا دوزخ سے دکھلائینگے جنت — محمد کا ہے یہ احسان پہ احسان
نبی ہون یا ولی غوث و قطب ہون — ہے احمد کا ہر اک انسان پہ احسان
طفیل حسن سے تمثال کیجے — تذہیب سر و سامان پہ احسان

اپنی اور دوستونکی بخشش کی
اپنا قصہ ہر سو تے جگتے کا

در کعبہ پہ دعا کرتے ہین
نہین معلوم کہ کیا کرتے ہین

خوب رو رو کے یہان پر حافظ
مرآت دل پہ جلا کرتے ہین

خزان ہم بہار جہان دیکھتے ہین
بہار عرب بے خزان دیکھتے ہین

محمد کا مرقد مطہر ہے اس جا
خدائی کا جلوہ یہان دیکھتے ہین

محمد ہے بیشک شفیع الامم
یہان دیکھتے ہین وہان دیکھتے ہین

محمد ہے بیشک رحیم دو عالم
عیان دیکھتے ہین نہان دیکھتے ہین

محمد ہے سردار جن و بشر
مطیع اسکا سارا جہان دیکھتے ہین

محمد نبی ہے حبیب خدا
اسے مالک ہر مکان دیکھتے ہین

ذرا دیکھو قران سبھون کو نذیر
کدھر آتے ہین اور کہان دیکھتے ہین

بہت مسجد ہین جنت نما تے ہزارون
بہت بستی ہین جہان پر اسے ہزارون

بہت مسجد ہین میخانے ہزارون
بہت ہشیار مستانے ہزارون

ولیکن شمع روئے مصطفےٰ پر
زیادہ حد سے پروانے ہزارون

چھٹے نہ کیونکہ وہ پریشانی دو عالم سےکا — بدام زلف جسیے وہ اسیر کرتے ہین
مدینہ گھر ہو ہمارا وہان توطن ہو — یہی سوال برب کبیر کرتے ہین
پڑے رہین ربابِ اسلام ہو دائم — یہ آرزو تو امیر و فقیر کرتے ہین
در جناب کی قسمت مین گروی ہو — یہی امید تو شاہ و وزیر کرتے ہین

فراق مدینہ گوارا نہین — فراق مدینہ پیارا نہین
فراق مدینہ ہی مجبور ہین — الٰہی کچھ اپنا تو چارا نہین
فراق مدینہ سے ہی سکا دل — جو ٹکڑے ہوا پارا پارا نہین
فراق مدینہ بہت شاق ہی — بشر کون جو اسکا مارا نہین
فراق مدینہ قیامت سے بڑھکر — وہ صحرا ہی جسکا کنارا نہین
فراق مدینہ بہت سخت ہی — حقیقت مین کچھ سنگ خارا نہین
فراق مدینہ مین عیر از بکا — کسی کا بھی دل مین گذارا نہین
فراق مدینہ سے دل چاک ہی — بجا ہو خزاب تک ہمارا نہین
فراق مدینہ بڑا غم الم ہے — بجز صبر کے اور یارا نہین
فراق مدینہ کے بگڑے ہوئے نے — کبھی اپنی جان کو سنوارا نہین
فراق مدینہ ہی رونا سدا کا — نشہ ہی کہ جسکا اتارا نہین

کیا اللہ نے بھی مجکو وصال نبی حسرت سے
یہ مجھکو قرب مجھ میں اور ابراہیم ادہم میں

بھروسا ہے محمد کا شفیع عاصیاں وہ ہے
وگرنہ کونسی ہے بات اچھی تم میں اور ہم میں

نہ دیر نا توان مشتاق ہے اسکو بلا لیجے
حریم کعبۂ اطہر سے اپنے شہر اکرم میں

۱۳۰۳

زلف مشکین مبتلائے روے تو
اے بلا گردان بلائے روے تو

گیسوے پرچین فدائے روے تو
ہم خطا کردہ خطائے روے تو

آشنائے بحر معنی کی شود
تا نگردد آشنائے روے تو

نور خورشید و قمر دان مستعار
اے پیرو از ضیائے روے تو

اے خیالت تازہ میدارد مرا
کی رود از دل ہوائے روے تو

سورۂ واللیل وصف لف تست
والضحیٰ بیشک ثنائے روے تو

باغ فردوس برین را من گرم
گر دہندم رونمائے روے تو

گر سزد گر ملک دو عالم دہند
اے حسرت گردم بہائے روے تو

مطلع ثانی

گر ثنا جویم ثنائے روے تو
ور دعا گویم دعائے روے تو

صافت تر از صبح و آئینہ نمود
یا رسول اللہ صفائے روے تو

٣٥

بحار جہان سے ہے افضل نہایت — خدا کی قسم بحر بکتہ مدینہ
دو عالم کے قند و شکر سے ہے بہتر — دہن میں مرے زر بکتہ مدینہ
کہیں بکا نہیں پھر وہ انسان رہے — نہ دکھلائے رب قہر بکتہ مدینہ

خدا سے ہی آیا یہ مانگ نذیر
اٹھی دل میں جب لہر بکتہ مدینہ

ہے غیرت فردوس گلستان مدینہ — بہتر ہے بہشتوں سے وہ بستان مدینہ
ہے مہبط انوار خدا روضۂ اطہر — پر نور نہ ہو کیوں چمنستان مدینہ
رضوان کو کبھی پھول بہشتی پسند آئے — سونگھے اگر آکر گل ریحان مدینہ
جنت کا کبھی نام زبان پر نہیں لاتے — ہیں فضل خدا سے جو مقیمان مدینہ
دل تڑپے ہے دم نکلے ہے گر کرکے اسے یاد — افسوس کبھی ہم بھی تھے مہمان مدینہ
سیرت ہے بہت نیک تو صورت ہے بہت خوب — ہے رشک فرشتہ ہر اک انسان مدینہ
اک حسن خدا داد جہان کو ہے دکھایا — سب خلق پہ ہے اسلیے احسان مدینہ
بے فیض ہی رہتے کبھی مقصد کو نہ پاتے — ہوتا نہ اگر خلق پہ فیضان مدینہ

ایمان کسی ملک میں حافظ نہ رہیگا
رہ جائیگا باقی فقط ایمان مدینہ

کہتا ہوں ٹپرا ہند ہیں نزات ہیں بات — لیجا ے مدینہ مجھے مولا ے مدینہ
روتے ہیں بشر جو نہ گئے جب کہتا ہوں رو کر — اللہ مرے چھٹ گیا کیوں ہا مدینہ

ہر آرزو حافظ کی اللہ سے ہر دم
اکبار مجھے اور بھی دکھلاے مدینہ

١٥٣

محمد شفیع امم آمده — محمد مزیل الم آمده
محمد شه دو جهان است و بس — مطیعش عرب هم عجم آمده
محمد حبیب خداے کریم — العالم بجود و کرم آمده
محمد خداوند جاه و جلال — که اسے علے ز عالی همم آمده
محمد رحیم است للعالمین — هم او دافع رنج و غم آمده
محمد نذیر و بشیر و نصیر — بلطف کثیر و اتم آمده

محمد که حافظ ثنا خوان او
بجور و دهور و رحم آمده

١٥٤

صلوات الله و سلامه — علیه و علی آله و اصحابه
رحمة الله و برکاته — علیه و علی آله و اصحابه
عنایت الله و حنانه — علیه و علی آله و اصحابه

اب تو بہتر یہ ہے کہ صحرا میں
بیٹھیے اور خدا خدا کیجے

عشق بو بکرؓ اور عمرؓ ہے ہر زرو
حب عثمانؓ و مرتضیٰؓ کیجے

اپنے عصیان کو دیکھ کر ہر دم
بس ندامت سے رو دیا کیجے

حافظ خستہ جان محمدؐ پہ
دل کو اور روح کو فدا کیجے

ذکر شان محمد عربی
گر بیان محمد عربی

آتی ہے اس سے لذت ایمان
کر بیان محمد عربی

روبرو حق کے سرخرو ہو گئے
عاشقان محمد عربی

کیا ہی شیرین ہے جملہ عالم میں
خوش بیان محمد عربی

خوش ہے دارین فسانوں سے
داستان محمد عربی

جان نثار خدا ہوا بیشک
خاندان محمد عربی

واصلان خدا ہوئے لاریب
عار خان محمد عربی

کیا ہی مطلوب ہے محبوں کو
ذکر شان محمد عربی

رحمت خاص حق سے ہے مشحون
دل و جان محمد عربی

راہ حق میں فدا ہوا دائم
خان و مان محمد عربی

۱۶۳

جمال منور دکھایا مجھے
تو ہی کھینچ کر یہاں پہ لایا مجھے

میں اپنی خوشی سے تو آیا نہیں
عنایت سے تو نے بلایا مجھے

کہاں تک لکھوں شکر احسان ترا
کہ حیوان سے انسان بنایا مجھے

سدا مست اپنی محبت میں رکھ
تو ہی جام الفت پلایا مجھے

یہ وحشت ہے دل کو کہ اسنے نذیر
سدا خاک ہی میں ملایا مجھے

۱۶۴

جدا ہونا مدینہ سے قیامت ہے قیامت ہے
مصیبت ہے مصیبت ہے مصیبت ہے مصیبت ہے

خدایا توفیق دے جسکو اسے ملتا ہے یہ مسکن
ہمارے یا الٰہی کیسے بد طالع ہیں قسمت ہے

ہوا جاتا ہے دل ٹکڑے فراق مصطفےٰ سے
ندامت ہے ندامت ہے ندامت ہے ندامت ہے

مدینہ کی جدائی بھی مجھ واک قیامت کی
علامت ہے علامت ہے علامت ہے علامت ہے

رسول اللہ حافظ ہے تمھاری حشر کے اندر
تمنائے شفاعت ہے تمنائے شفاعت ہے

۱۶۵

مدینہ عجب بلدہ دلستان ہے
مکان جسکا ہر اک رشک جنان ہے

مدینہ عجب لطف کا ایک مکان ہے
کہ محسود فردوس خلد جنان ہے

مدینہ عجب معدن حسن و احسان
مدینہ عجب مخزن گلستان ہے

خصوصاً مکہ سے باب مدینہ تک حافظ
نہ دیکھے آگے جہاں تیغ دو مکان کوئی
خدا ملے ہے خدا کا حبیب ملتا ہے
یہ جذبہ شوق محبت ہے سر کسی کے تئیں

کوئی سمجھ سکتا ہے عاشق کسیکو سکتا ہے
محبت وہ عالم دنیا میں جو بستا ہے
آنکھوں کے پانی کا لباس صاف رہتا ہے
کوئی تو راہ پہ چلتا کوئی بھٹکتا ہے

گداز دل سے کہتے ہیں سنکے نام حضور
نذیر آنکھوں سے باقی ترے برستا ہے

۱۷۰

معشوق جبکہ آپ ہی عالم نواز ہے
مغرب سے آفتاب نہو تو کہیں طلوع
کعبہ کا ہو طواف زیارت مدینہ کی
آسان خدا کیواسطے کیجیے مرا سفر

پھر کسلیے دلا تجھے سوز و گداز ہے
توبہ کرو کہ آج در توبہ باز ہے
جان و جگر میں بیٹھی یہی حرص و آز ہے
خطرے ہزار رہ میں ہیں بستہ دراز ہے

پہونچا ہی دیگا کعبہ مقصود تک نذیر
دل ناخدا ہے جسم دخانی جہاز ہے

۱۷۱

الٰہی مجھے بخش اپنے کرم سے
مری آل و اولاد کو شاد رکھو
ہر اک اہل ایمان و اسلام کی

مرے شاہ صاحب کو لطف اتم سے
نہ ہمدم انھیں کیجیو درد و غم سے
تو کر مغفرت یا الٰہی کرم سے

ہے ستمگر قتل عالم کے لیے
تیغ ابرو کا اشارا چاہیے

عاشق بیچارہ ہوں مجھ پر ضرور
رحم واجب ہے نہ مارا چاہیے

وہ صنم ہم سے کنارہ کش ہے آج
کیوں نہ عالم سے کنارا چاہیے

لشکر غم دل پہ آ پہونچا نذیر
شیر یزدان کو پکارا چاہیے

فراق یار میں بھاری ہی ہے جان زار مجھے
نہیں دکھاتی ہے سیر شہر اور دیار مجھے

ہوئی ہے ہجر میں زیست ناگوار مجھے
دکھائے وصل کی یار عجب بہار مجھے

نہیں ہے بن ترے ہرگز صنم قرار مجھے
جدائی آپ کی کرتی ہے بیقرار مجھے

مریض عشق ہوں کیا ہو شفا بھلا ہمدم
دوا پلائے مسیحا اگر ہزار مجھے

میں کہہ اٹھونگا انا الحق یقین کر ناصح
ہوا ذرا بھی اگر دل میں شوق دار مجھے

محمد عربی سے یہی دعا ہے مدام
ملے مدینہ اقدس ہی میں مزار مجھے

نذیر اندنوں نفرت ہے شہر و بستی سے
ہوا ہے یاد مدینہ کا کوہسار مجھے

رخ اپنا ابتو اے سرو قد دکھلایئے
مشتاق کو وہ چہرہ انور دکھایئے

پوشیدہ اپنے عارض و خال نہ کیجیے
شمس و قمر دکھایئے اختر دکھایئے

عاشق اللہ ہونا چاہیے	حب حُب کو دل میں لینا چاہیے
بے بہا ہے شب چراغ ایمان کا	صفت میں اسکے نہ کھونا چاہیے
واسطے تسخیر کے کافی ہے عجز	کام جادو سے نہ ٹونا چاہیے
لکھکے وصف گوہر دندان یار	از قلم موتی پرونا چاہیے
یاد موت کرکے بحر غم کے بیچ	نفس شیطان کو ڈبونا چاہیے
کام آیگا عمل جو نیک ہے	بار طاعت سر پہ ڈھونا چاہیے
کیا ہنسی سے کام جتنے ہیں یہ	اپنے اعمالوں پہ رونا چاہیے
فرش اطلس کسکو یاں درکار ہے	خاک کا ہم کو بچھونا چاہیے
کلمۂ طیب کو پڑھ پڑھ کے مدام	کفر کی بو دل سے دھونا چاہیے

رہزن عالم ہے دنیا اے ندیر
یاں مسافر کو نہ سونا چاہیے

در خاتمہ تصنیف دیوان بہار عرب از حضرت مصنف

الحمد للہ کہ این دیوان مسمی بہ بہار عرب از فضل رب بوقت سیر طرب رو باتمام واختتام آورد در سنہ ۱۲۹۰ یکہزار دو صد و نود از تصنیف آن فارغ گشتہ بہ تسطیر شرح

خاتمة الطبع

اشتہار

نازک خیالان تقییر حسن مقال - شاعران جمیل و بے مثال شائقین شعر و سخن طالبین کلام دلکش نو و کہن کی خدمت میں التماس ہے کہ مطبع منشی نولکشور نے ادا شناسان سخن کی تفریح طبع کے واسطے بہت بڑا ذخیرہ انواع و اقسام کتب کا جمع کیا ہے اور بنظر روش زمانہ ارزانی نرخ کا اسقدر خیال رکھا گیا ہے کہ اس امر خاص میں یہ مطبع ضرب المثل ہوگیا ہے - اگرچہ دواوین و کلیات نظم کا ایک ذخیرۂ عظیم موجود ہے لیکن اسمین سے بقدر گنجائش چند نام مشہور دواوین کے جو شعراے نامی و گرامی کی تصنیفات سے ہیں ذیل میں درج کیے جاتے ہیں

صیغۂ فارسی

کلیات شمس تبریز - عارفانہ کلام [illegible] اسرار یا کبیرہ
دیوان شمس تبریز متوسط قلم - عارفانہ کلام -
کلیات مرزا جلال اسیر کاغذ سفید چکنا -
کلیات عراقی - از [illegible] عراقی کاغذ سفید چکنا -
کلیات خاقانی - از حکیم افضل الدین خاقانی -
دیوان حافظ - محشی جلی قلم تحریر منشی شمس الدین
دیوان حافظ متوسط قلم تحریر منشی جواد الارشاد
شرح دیوان حافظ - [illegible] ملحقات صوفیہ
دیوان قطب الدین - بختیار کاکی -
کلیات انوری - از حکیم اوحد الدین -
کلیات [illegible] - استاد [illegible] مشہور عالم -
کلیات مرزا بیدل - از مرزا عبد القادر -
کلیات سعدی - انواع کلام مقبول عام -
کلیات عرفی شیرازی - جامع قصائد وغیرہ
دیوان عرفی شیرازی - از استاد معروف -
کلیات جامی - از علامۂ معروف -
کلیات - نظم غالب دہلوی از استاد مشہور -
کلیات صائب - از مرزا محمد علی معروف -
کلیات ظہیر فاریابی - از ملک الشعرا [illegible]

صیغۂ اردو

کلیات ظفر - از حضرت ظفر بادشاہ دہلی -
کلیات مومن - از استاد سخن مومن خان -
کلیات ناسخ - از شیخ امام بخش لکھنوی -
کلیات آتش - از خواجہ حیدر علی لکھنوی -
کلیات میر تقی - استاد مسلم الثبوت -
کلیات سودا - استاد معروف و مشہور -
کلیات انشاء اللہ خان - شاعر نامی -
دیوان ذوق - استاد دہلوی معروف -
دیوان رند - از نواب سید محمد خان رند -
دیوان غالب - استاد معروف دہلوی -
دیوان قلق - از آفتاب الدولہ خواجہ اسد -
دیوان خواجہ میر درد - از عارف دلی دہلوی -
حضرت داغ مرحوم کا گلزار داغ اور سب دیوان
دیوان امیر - استاد امیر مسمی مرآۃ الغیب -
دیوان نعت سروری از مفتی غلام سرور لاہوری
دیوان جرار - از مرزا حسین صاحب -
دیوان واسطی - از سید فضل رسول -
دیوان نعتیہ - از مولوی احمد علی -
دیوان شہیدی - از مولوی کرامت علیخان -